SET-3

Series : GBM/1

کوڈ نمبر
Code No. **253/1/3**

Roll No. | | | | | | | | رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد **6** اور **1** نقشہ بھی ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے اوپر صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد **17** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال کا پرچہ کو پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **6** printed pages + **1** map.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **17** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 Minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

تاریخ
HISTORY
(Urdu Version)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے — کُل نمبر : 80

Time allowed : 3 hours — *Maximum marks : 80*

عام ہدایات :

(i) سبھی سوالوں کے جواب لکھیے۔ کچھ سوالوں میں اندرون چناؤ دیا گیا ہے۔ ہر ایک سوال کے لیے مخصوص نمبر اس کے سامنے درج کیے گیے ہیں۔

(ii) سوال نمبر **1** سے **3** تک **2** نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب **30** الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(iii) سوال نمبر **4** سے **9** تک **4** نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب **100** الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سیکشن میں سے صرف **5** سوال حل کرنے ہیں۔

(iv) سوال نمبر 10 (4 نمبر کا) اقدار پر مبنی سوال ہے اور لازمی ہے۔

(v) سوال نمبر 11 سے 13 تک 8 نمبر والے سوال ہیں۔ ان میں سے ہر ایک سوال کا جواب 350 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(vi) سوال نمبر 14 سے 16 تک 7 نمبر کے وسیلوں پر مبنی سوالات ہیں۔ ان میں کوئی اندرون چناؤ نہیں ہے۔

(vii) سوال نمبر 17 نقشہ سے متعلق ہے، جس میں نشان زد علامتوں کو پہچاننا اور ٹھیک مفہوم سمجھ کر انہیں نقشے میں دکھانا شامل ہے۔ نقشے کو اپنی جوابی کاپی کے ساتھ جوڑیئے۔

حصہ - A

درج ذیل سبھی سوالوں کے جواب لکھیے : **2 × 3 = 6**

1. عہد مغل کے ہندوستان میں زمین پر شاہی ملکیت کے بارے میں برنیر نے مخالفت کیوں کی ؟ جانچ کیجیے۔ **2**

2. لوتھل اور چن ہو دڑو ہڑپائی مقامات پر دستکاری کی پیداوار کی تکنیکوں، خاص طور سے منکے بنانے کی تکنیک کو بیان کیجیے۔ **2**

3. اٹھارہویں صدی کے آخر میں دیہی بنگال کے بہت سے علاقوں میں جوت دار طاقتور کیوں تھے؟ دو وجوہات دیجیے۔ **2**

حصہ - B

سیکشن - I

درج ذیل میں سے کسی پانچ سوالوں کے جواب لکھیے : **4 × 5 = 20**

4. ہڑپائی شہروں کے پانی کے نکاس کے انتظام کو بیان کیجیے۔ **4**

5. 1857 کے باغیوں کے بیچ اتحاد قائم کرنے کے لیے جو طریقے اپنائے گئے ان کو اجاگر کیجیے۔ **4**

6. ''اسلام اور اس کے اصولوں کا پورے ذیلی براعظم میں دور-دراز تک پھیلاؤ ہوا۔'' قول کی وضاحت کیجیے۔ **4**

7. موریہ سلطنت کی تاریخ مرتب کرنے کے لیے مورخین نے جن ذرائعوں کا استعمال کیا ان کی وضاحت کیجیے۔ **4**

8. اٹھارہویں صدی کے آخری عرصہ کی 'پانچویں رپورٹ' کی تنقیدی جانچ کیجیے۔ **4**

9. مغل حکمرانوں کے ذریعے 'امرا طبقہ' میں بھرتی (داخلہ) مختلف نسلی اور مذہبی جماعتوں سے کی جاتی تھی۔ ثابت کیجیے۔ **4**

سیکشن - II
اقدار پر مبنی سوال (لازمی)

10. درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے گئے سوال کا جواب لکھیے : 4 = 1 × 4

''جمہوریت کی کامیابی کے لیے فرد کو خود ضبط نفس میں تربیت لینی ہوگی۔ جمہوریت میں فرد کو خود اپنے لیے اور دوسروں کے لیے زیادہ فکر کرنی ہوگی۔ منقسم وفاداری کے لیے کوئی جگہ نہیں ہوسکتی۔ تمام طرح کی وفاداریاں ریاست کے اردگرد مرکوز ہونی چاہئیں۔ اگر جمہوریت میں آپ حریف وفاداریاں پیدا کریں یا آپ ایک ایسا نظام بنا دیں جس میں کوئی فرد یا گروہ اپنے اسراف پر روک لگانے کے بجائے وسیع یا دیگر مفادات کے لیے کچھ پرواہ نہیں کرے تو پھر جمہوریت کا انجام دہشت ناک ہے۔''

اوپر دیے گئے پیراگراف کی روشنی میں ایک جمہوری ملک کے وفادار شہری میں جو اقدار ہونے چاہئیں انہیں اجاگر کیجیے۔

حصہ - C
طویل جواب کے سوالات

درج ذیل سبھی سوالوں کے جواب لکھیے : 24 = 3 × 8

11. ''مہابھارت پدرنسبی، شادی اور قرابت داری کی کہانی ہے۔'' اس قول کا جائزہ لیجیے۔

یا

''برصغیر ہندوستان میں تنوع (اختلافات) کی وجہ سے ہمیشہ سے ہی لوگوں کے رسم و رواج ایسے رہے ہیں جو C-600 BCE - 600 CE تک برہمنی خیالات سے متاثر نہیں ہوئے تھے۔'' اس قول کا جائزہ لیجیے۔

12. وجے نگر کی سلطنت کے شاہی مرکز میں واقع مہانومی ڈبہ کے ساتھ جڑے رسم و رواج اور مختلف عمل (رسومات اور دستور) کی پہچان کیجیے۔

یا

وجے نگر کی سلطنت کے شاہی مرکز میں واقع ویروپکش مندر اور وٹھل مندر کی خاص خصوصیات بیان کیجیے۔ 8 = 3 + 5

13. جائزہ لیجیے کہ گاندھی جی نے ''نمک ستیہ گرہ'' کیوں شروع کیا ؟ نمک ستیہ گرہ ایک اہم واقع کیوں تھا ؟

یا

1937 کے صوبائی الیکشن (Provincial Election) کے نتائج کی جانچ کیجیے اور کانگریس وزارتوں اور مسلم لیگ کے اس پر رول کو بیان کیجیے۔

حصّہ - D

7 × 3 = 21 **(وسیلے پر مبنی سوالات)**

14. درج ذیل پیراگراف کو پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

دیہی علاقوں کی طرف فرار (Escaping to the countryside)

1857 میں جب برطانوی فوجوں نے شہر پر قبضہ کر لیا تھا تو دہلی کے لوگ کیا سوچتے تھے اس کا تذکرہ مشہور شاعر مرزا غالب نے اس طرح کیا ہے :

دشمن کی سرزنش کرنے اور اسے ہانکنے سے قبل فاتحین (انگریزوں) نے سبھی سمتوں سے شہر کو تاخت و تاراج کر دیا۔ جو لوگ بھی سڑک پر پائے گئے انہیں کاٹ دیا گیا۔ ......دو سے تین دن تک کشمیری گیٹ سے چاندنی چوک تک شہر کی ہر ایک سڑک جنگ کا میدان تھی۔ تین دروازے - اجمیری دروازہ - ترکمان دروازہ اور دہلی دروازہ - ابھی تک باغیوں کے قبضے میں تھے...... اس کینہ پرور غصہ اور کینہ توز نفرت کے ننگے ناچ سے لوگوں کے چہرے کا رنگ غائب ہو گیا۔ مردوں اور عورتوں کیا ایک بڑی بھیڑ...... ان تین دروازوں سے بے تامل فرار ہو گئی۔ شہر کے باہر چھوٹے گاؤں اور درگاہوں میں پناہ حاصل کرنے لگی، وہ اپنی واپسی کے لیے ایک ممکنہ مہربان وقت کے انتظار میں رہے جس میں وہ سانس لے سکیں۔

(14.1) مرزا غالب کون تھے؟ انھوں نے کیا بیان کیا ہے ؟ 2

(14.2) انگریزوں نے دہلی پر حملہ کیوں کیا ؟ دو وجوہات بتائیے۔ 2

(14.3) دہلی سے لوگ کیوں فرار ہو گئے اور انھوں نے کہاں پناہ لی ؟ 3

15. درج ذیل پیراگراف کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

محل سے دور زندگی

جس طرح بدھ کی تعلیمات کو ان کے پیرووں نے مدوّن کیا، اسی طرح مہاویر کی تعلیمات کو بھی ان کے شاگردوں نے مرتب کیا۔ عام صورتوں میں یہ کہانیوں کے روپ میں ہوتی تھیں تاکہ یہ عام لوگوں کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر سکیں۔ نیچے ایک مثال دی جا رہی ہے اسے اُتّرادھیان سُت نامی پالی متن سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح کملاوتی نامی ایک رانی نے اپنے شوہر کو دنیا کو تج دینے پر راضی کیا :

اگر ساری دنیا اور اس کے سارے خزانے بھی تمہارے ہو جائیں تب بھی تمہیں سیری نہیں ہوگی اور نہ ہی یہ تمہیں بچا لینے میں کامیاب ہوں گے۔ جب تم مروگے، اے راجا، اور یہ سب کچھ پیچھے چھوڑ جاؤگے اس وقت صرف 'دھمّہ' ہی

تمہیں بچائے گا، اور کچھ نہیں۔ جیسے کسی چڑیا کو پنجرہ اچھا نہیں لگتا، مجھے بھی (یہ دنیا) پسند نہیں ہے۔ میں راہبوں کی زندگی گزاروں گی، بغیر اولاد کے، بغیر خواہش کے، بغیر منافع (حصول) سے محبت کے، بغیر نفرت کے...

وہ جنھوں نے خوشیاں یا راحت حاصل کرکے انھیں تج دیا ہے، وہ ہوا کی طرح (آزاد) پھرتے ہیں، اور جہاں چاہتے ہیں آتے جاتے ہیں، بے روک ٹوک، جیسے چڑیا اپنی اڑان میں...

اپنی بڑی حکومت چھوڑ دو... جو تمہارے حواس کو لذت پہنچائے اسے تج دو۔ بے لوث اور بے ملکیت ہو جاؤ، پھر شدید کفارہ کے کام کرو، اپنی طاقت پر مضبوطی سے جمے ہوئے...

(15.1) بدھ اور مہاویر کی تعلیمات کو کس نے مرتب کیا ؟ **2**

(15.2) رانی نے اپنے شوہر کو دنیا کو تج دینے (سنیاس لینے) کے لیے کس طرح راضی کیا ؟ **2**

(15.3) جین مت کے کسی تین تصورات کو بیان کیجئے۔ **3**

16. درج ذیل پیراگراف کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے :

درختوں اور کھیتوں کی آبپاشی

یہ بابرنامہ سے لیا گیا ایک اقتباس ہے جس میں آبپاشی کے ان آلات کا ذکر ہے جن کا مشاہدہ بادشاہ بابر نے شمالی ہندوستان میں کیا تھا :

ہندوستان کے اکثر قطعات آراضی میدانوں اور ہموار زمینوں میں واقع ہیں۔ حالانکہ یہاں بہت سے شہر اور قابلِ زراعت زمینیں ہیں لیکن یہاں نہریں کہیں بھی جاری نہیں ہیں......اس لئے......کہ فصل کاشت کرنے کے لئے اور باغات کے لئے پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ خریف کی فصل تو برسات سے ہی ہو جاتی ہے۔ یہ بڑی حیرت کی بات ہے کہ بارش نہ برسے تو بھی ربیع کر فصل ہو جاتی ہے۔ (تاہم بڑے بڑے درختوں کی پود کو رہٹ یا چرس کے ذریعہ پانی پہنچایا جاتا ہے۔)

لاہور - دیپال پور (دونوں ہی آج کے پاکستان میں) اور ایسے ہی دوسری جگہوں پر لوگ رہٹ سے آبپاشی کرتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ رسّی کے دو حلقے کنویں کی گہرائی کے برابر بناتے ہیں۔ ان دونوں میں لکڑیوں کے ٹکڑے یوں باندھتے ہیں کہ لکڑی کا ایک سرا ایک حلقے کی رسی میں اور دوسرا دوسرے حلقے کی رسی میں۔ ان لکڑیوں کے ٹکڑے میں لٹھیاں باندھتے ہیں۔ ان لکڑیوں اور لٹھیوں سے بندھے حلقے کو چرخ پر ڈال دیتے ہیں جو کنویں کے منڈیر ہوتا ہے۔ اس چرخ کے سرے پر ایک چرخی دندانے دار ہوتی ہے اس چرخی کے پاس اور ایک چرخی دندانے دار ہوتی ہے جس کے دندانے چرخی کے دندانوں سے ٹکراتے ہیں اور جس کا شہتیر سیدھا ہوتا ہے۔ اس

میں بیل جوتتے ہیں۔ جب بیل اس چرخ کو پھراتا ہے تو اس کے دندانے اس چرخی کے دندانوں سے ٹکرا کر اس کو چکّر دیتے ہیں۔ چرخی کے چکّر سے وہ حلقے والا چرخ گھومتا ہے۔ اس کے گھومنے سے حلقے کو گردش ہوتی ہے، حلقے کی گردش سے لٹھیاں اوپر نیچے آتی ہیں اور پانی گراتی ہیں۔ اس پانی کے لئے نالیاں بنا دیتے اور نالی سے جہاں چاہتے ہیں پانی لے جاتے ہیں۔

آگرہ، چھنداور اور بیانہ (موجودہ اترپردیش میں واقع) اور ایسے دیگر علاقوں میں بھی لوگ چرس سے زراعت کی آبپاشی کرتے ہیں...... کنوئیں کے منہ پر ایک کنارے کے پاس دوشاخہ لکڑی مضبوطی سے گاڑ دیتے ہیں۔ دونوں شاخوں کے درمیان میں چرخی پھنسا دیتے ہیں پھر ایک بڑی بالٹی میں رسی باندھ دیتے ہیں۔ جس کو اس چرخی پر ڈال دیتے ہیں۔ رسی کے ایک سرے پر بڑا ڈول بندھا ہوتا ہے۔ ایک شخص بیلوں کو ہانکتا ہے اور دوسرا بالٹی سے پانی نکالتا ہے۔

(16.1) بادشاہ کے ذریعے اپنائی گئی آبپاشی کی ٹکنالوجی بیان کیجیے۔ **2**

(16.2) آبپاشی کی ضرورت کیا تھی ؟ **2**

(16.3) ہندوستان میں زراعت کو وسیع کرنے کے لیے ذمہ دار کوئی تین عوامل بیان کیجیے۔ **3**

حصہ - E

(نقشے کا سوال)

17. (17.1) ہندوستان کے دیے گئے نقشے کے سیاسی خاکے پر درج ذیل جگہوں کو پہچانیے اور ان کو مناسب نشانوں سے دکھائیے اور ان کے نام لکھیے : **1 × 2 = 2**

(a) اجمیر - مغلوں کے ماتحت ایک علاقہ

(b) گوالیار - 1857 کی بغاوت کا ایک مرکز

(17.2) ہندوستان کے نقشے کے اسی سیاسی خاکے پر پختہ ہڑپائی مقامات کو A، B اور C سے دکھایا گیا ہے۔ انھیں پہچانئے اور ان کے صحیح نام کھینچی گئی لائنوں پر لکھیے۔ **1 × 3 = 3**

نوٹ : درج ذیل سوال صرف **نابینا طلبہ** کے لیے سوال نمبر **17** کے بدلے :

(17.1) مغل سلطنت کے ماتحت کسی ایک علاقے کا نام لکھیے۔

(17.2) مدھیہ پردیش کے کسی ایک 1857 کی بغاوت کے مرکز کا نام لکھیے۔

(17.3) کسی تین پختہ ہڑپائی مقامات کے نام لکھیے۔ **1 + 1 + 3 = 5**

Cut Here ----------- यहाँ से काटें ----------- Cut Here ----------- यहाँ से काटें

प्रश्न सं. 17 के लिए मानचित्र

Map for Q. No. 17